مُبارکباد

بہ تقریب ولادت فرزند رشید در خانہ عالیجناب میاں شیخ خلیل الرحمن صاحب مد ظلہ خلف الصدق عالیجناب میاں شیخ فضل الرحمن صاحب دام اقبالہ

از جناب حضرت بہزاد صاحب لکھنوی

پھر نئے سر سے زمانے میں بہار آئی ہے — نغمہ زن نغمہ کناں بلبل شیدائی ہے
ہر کلی آج نظر آتی ہے تصویر بہار — یکقلم خار قلم کر گئی شمشیر بہار
باغ میں کیوں نہ نمایاں ہوں ہر اک رنگ کے پھول — آج خالق نے کیا سب کی دعاؤں کو قبول
محترم ہیں جو مرے شیخ خلیل الرحمن — صاحب فہم و ذکا نیک طبیعت انساں
ان کو اللہ نے فرزند سے ممتاز کیا — دولت خاص سے خالق نے سرافراز کیا
آج ہیں دید کے لائق میاں فضل الرحمن — ان کے چہرے سے مسرت کے ہیں آثار عیاں
کیوں نہ ہو لختِ دلِ لختِ دل آیا ہے آج — زندگانی کی اسے کہتے ہیں اصلی معراج
"فضلِ رحمان" مبارک تمہیں فضلِ رحماں — شکر صد شکر سکوں یاب ہوا قلبِ تپاں
ہیں بہت شاد میاں شیخ "عطاء الرحمن" — صاحب جود و سخا۔ صاحب عزت و ذیشاں
حق نے پر پوتا انھیں اپنی عنایت سے دیا — آج پورا ہوا ہے قلب کا ان کے ارماں
بچے کی آج ہیں پردادی نہایت شاداں — کیونکہ پورا ہوا ہے انکے بھی دل کا ارماں
آج شاداں ہیں بہت شیخ محمد الیاس — سر بسر سرخ ہے آج اُن کا مسرت سے لباس
ہے یہ مولود ہر اک طرح سے ان کا پوتا — باپ کو بچہ کے زحمت سے انھیں نے پالا
میاں الیاس نے کی پرورش اور شادی کی — الغرض ہر طرح سے خانماں آبادی کی
ماہ اپریل کی تھی دوسری سنہ تھا اڑتیس ۳۸ — جبکہ پیدا ہوا دنیا میں رئیس ابن رئیس
نام مولود کا رکھا ہے بزرگوں نے جمیل — یا الٰہی نہ ہو دنیا میں کہیں اس کی مثیل
یا الٰہی یہ زمانے میں سدا شاد رہے — اس کا دشمن جو ہو وہ دہر میں برباد رہے
یا الٰہی تو اسے علم کی دولت دیدے — یا الٰہی اسے دنیا میں نہ زحمت پہنچے
یا الٰہی تو عطا کردے اسے عمر طویل — تا بہ محشر رہے آباد یہی ذات "جمیل"

میں دعا گو ہوں دعا کام ہے بہزاد مرا
مرے ہر شعر میں پنہاں ہے جبھی میری دعا

(مطبوعہ حمیدیہ پریس دہلی)